پشاور سدرن لنک روڈ (SLR)
از خیبر پاس اکنامک کوریڈور (KPEC) منصوبہ
ماحولیاتی اور سماجی اثرات کی تشخیصی (ESIA) رپورٹ
خلاصہ

حکومت پاکستان (GoP) نے خیبر پاس اکنامک کوریڈور (KPEC) کو تیار کرنے کے لیے ورلڈ بینک سے فنانسنگ حاصل کی۔ .کے پی ای سی پروجیکٹ کا بنیادی مقصد علاقائی روابط کو بہتر بنا کر پاکستان اور افغانستان کے درمیان اقتصادی سرگرمیوں کو بڑھانا ہے۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی) این ایچ اے (کو ایک ایگزیکٹو ایجنسی کے طور پر پشاور -طورخم ایکسپریس وے (PTEX) اور پشاور سدرن لنک روڈ KPEC (SLR) تعمیر کرنا ہے۔ پہلے ہی اپنے ڈیزائن کنسلٹنٹ کے ذریعے اپریل 2018- میں PTEXکی تفصیلی ماحولیاتی اور سماجی اثرات کی تشخیص کر چکا ہے۔

مجوزہ پروجیکٹ (KPEC)کو ورلڈ بینک OP 4.01 پاک-ای پی اے اور ڈبلیو بی کے حفاظتی تقاضے موجودہ ESIAمطالعہ کا مقصد خیبر پختونخوا ماحولیاتی تحفظ ایکٹ، 2014، ترمیم شدہ 2021اور منصوبے پر لاگو WBکی آپریشنل پالیسیوں کے تحت صوبائی ای پی اے کے ماحولیاتی ضوابط کو بھی پورا کرنا ہے۔

SLR تقریباً 42.53 کلومیٹر لمبی سڑک ہے اور اس کا بنیادی کام PTEX کو N-55 سے بڈھ بیراور N-5 کو طورخم کے قریب ساٹھی خیل کے درمیان N-55 ڈھیری سے جوڑنا ہے۔ ESIA مطالعہ نے SLR کے ممکنہ راستوں کے متبادل کا گہرائی سے تجزیہ کیا ہے۔ اس مطالعہ کی تیاری کے دوران، کنسلٹنٹ ٹیم نے این ایچ اے اور ڈبلیو بی دونوں کو ماحولیاتی اسکریننگ اور ورک پلان پر ایک جامع پریزنٹیشن پیش کی۔ اسی طرح، اسٹیک ہولڈر کی شمولیت کا منصوبہ تیار کیا گیا ہے اور اس پر عمل درآمد کیا جائے گا تاکہ پراجیکٹ کے بارے میں بروقت معلومات کو پراجیکٹ سے متاثرہ افراد اور دیگر اسٹیک ہولڈرز تک پہنچایا جا سکے۔ ایک لیبر انفلکس مینجمنٹ پلان کو بھی ڈیزائن کیا گیا ہے تاکہ پروجیکٹ سے متعلقہ لیبر انفلکس کے سماجی و اقتصادی اثرات کا تجزیہ کیا جا سکے۔ ماہرین کی ایک ٹیم نے منصوبے کے علاقے کے بنیادی ماحول کا احاطہ کرنے کے لیے تفصیلی بنیادی مطالعہ کیا۔ رپورٹ میں ماحولیاتی نمونے لینے (ہوا، شور، دھول، پانی وغیرہ) کی جانچ اور نگرانی کے تجزیے کو بھی رپورٹ میں شامل کیا گیا ہے۔ ESIA SLR کی تعمیر اور آپریشن کے مرحلے کے دوران متوقع ماحولیاتی اور سماجی اثرات کو بھی نمایاں کرتا ہے۔

ان نتائج کی بنیاد پر ایک جامع انوائرنمنٹ اینڈ سوشل مینجمنٹ پلان (ESMP) ماحولیات کے انتظام کے بہترین طریقوں پر زور دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ESIA میں ضمیمہ کا علیحدہ والیم 2شامل ہے جس میں مختلف انتظامی منصوبوں جیسے ہوا، شور، فضلہ، صحت اور حفاظت، ٹریفک کی حفاظت اور موڑ، کیمپ سائٹ، تعمیراتی سائٹ اور ایمرجنسی رسپانس پلان کے لیے آزاد رہنما خطوط شامل ہیں۔ ادارہ جاتی انتظام، انسانی وسائل کی ضروریات، تفصیلی ماحولیاتی بجٹ اور لاگت کا تخمینہ بھی ای-ایس-ایم-پی کے تحت آتا ہے۔

ایک مربوط ماحول اور سماجی خطرے پر مبنی نقطہ نظر کا استعمال کرتا ہے جو ماحولیات کے تحفظ ESIA)جسمانی، حیاتیاتی اور ماحولیاتی (اور سماجی پہلوؤں شکایات، صنفی مسائل، رازداری اور صحت ،مقامی مزدوروں کی شمولیت، اسٹیک ہولڈر کی شرکت کے ساتھ ساتھ بہتر)کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

رپورٹ کے تمام متعلقہ حصوں کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے

A. پالیسیاں، قانونی فریم ورک اور متعلقہ قوانین

اس سیکشن میں پروجیکٹ کے نفاذ کے لیے متعلقہ قومی اور بین الاقوامی تقاضے شامل ہیں۔ یہ متعلقہ قوانین پالیسیوں، رہنما خطوط، صوبائی EPAکے ضوابط اور WBکی آپریشنل پالیسیوں کی وضاحت کرتا ہے۔

پاکستان انوائرمینٹل پروٹیکشن ایکٹ 1997 (PEPA)اور IEE/EIAریگولیشنز IEE 2000اورا کی تیاری، جمع کرانے اور جائزہ لینے کے لیے فریم ورک قائم کرتے ہیں۔ ضابطے IEEاور EIAکے ترقیاتی منصوبوں کو دو

شیڈولز)شیڈیولز I اور II(میں درجہ بندی کرتے ہیں۔ شیڈول I میں ایسے منصوبے شامل ہیں جہاں ماحولیاتی مسائل کا دائرہ نسبتاً تنگ ہے اور مسائل کو ESIAکے مکمل مطالعہ کے برعکس کم وسائل پر مبنی تجزیہ کے ذریعے سمجھا اور منظم کیا جا سکتا ہے۔ شیڈول IIان بڑے منصوبوں کا احاطہ کرتا ہے جو ممکنہ طور پر اہم منفی ماحولیاتی اثرات پیدا کرنے کے علاوہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد کو متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ شیڈول IIکے منصوبوں کے لیے مکمل EIAکی تیاری ضروری ہے۔ پاک-ای پی اے IEE/EIAریگولیشنز 2000اور KP-EPAانوائرمنٹل اسسمنٹ رولز 2021 کے تحت، وفاقی، صوبائی شاہراہوں کی تعمیر سے ممکنہ طور پر منفی ماحولیاتی اثرات مرتب ہوں گے اور اس لیے مجوزہ منصوبے کو شیڈول IIپروجیکٹ کے طور پر درجہ بندی کیا گیا ہے اور اس لیے EIAکی ضرورت ہے۔ انجام دیا۔

زمین کے حصول اور دوبارہ آبادکاری سے متعلق پاکستان کا قانون اور ضوابط

لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 زمین کے حصول کے عمل کو منظم کرتا ہے اور صوبائی حکومت کو عوامی مقاصد کے لیے نجی زمین حاصل کرنے کے قابل بناتا ہے۔ زمین کا حصول ایک صوبائی ذمہ داری ہے اور صوبوں کے بھی اپنے صوبے کے مخصوص نفاذ کے قوانین ہوتے ہیں۔ حکومت کی طرف سے عوامی مقاصد کے لیے اور کمپنی دونوں کے لیے زمین کے حصول کا طریقہ کار لینڈ ایکوزیشن ایکٹ میں بیان کیا گیا ہے۔

ایکٹ کے بڑے حصوں کی نمایاں خصوصیات ذیل کے جدول میں دی گئی ہیں۔

پاکستان کے ایل اے اے 1894 کی نمایاں خصوصیات

کلیدی حصے	نمایاں خصوصیات
سیکشن 4	ابتدائی نوٹیفکیشن کی اشاعت اور سروے کرنے کی طاقت۔
سیکشن 5	عوامی مقصد کے لیے درکار زمین کی باضابطہ اطلاع۔ سیکشن 5a زمین کی قیمتوں سے متعلق متاثرہ لوگوں کے خدشات یا شکایات کی انکوائری کی ضرورت کا احاطہ کرتا ہے۔
سیکشن 6	حکومت زمین حاصل کرنے کے ارادے کا زیادہ رسمی اعلان کرتی ہے۔
سیکشن 7	کمشنر نے کلکٹر کو اراضی کے حصول کا حکم دینے کی ہدایت دی ہے۔
دفعہ 8	ایل اے سی ایکوائر کی گئی زمین کو جسمانی طور پر نشان زد، پیمائش اور منصوبہ بندی کرنے کی ہدایت کرتا ہے۔
سیکشن 9	ایل اے سی تمام ڈی پیز کو نوٹس دیتا ہے کہ حکومت زمین پر قبضہ کرنا چاہتی ہے اور اگر ان کے پاس معاوضے کے لیے کوئی دعویٰ ہے تو یہ دعوے ایک مقررہ وقت پر اس سے کیے جائیں۔
دفعہ 10	LAC حاصل کی جانے والی اراضی یا اس کے کسی حصے میں بطور شریک مالک، ذیلی مالک، رہن، اور کرایہ دار یا دوسری صورت میں DPs کے بیانات ریکارڈ کرتا ہے۔
دفعہ 11	LAC پیمائش، قدر اور دعوے کے بارے میں پوچھ گچھ کرتا ہے اور حتمی "ایوارڈ" جاری کرتا ہے۔ ایوارڈ میں زمین کا نشان زدہ رقبہ اور معاوضے کی تشخیص شامل ہے۔
دفعہ 12	LAC حاصل شدہ زمین میں دلچسپی رکھنے والے افراد کو حتمی ایوارڈ کا نوٹس دیتا ہے۔
دفعہ 16	جب ایوارڈ دیا جاتا ہے، ایل اے سی کا قبضہ ہو جاتا ہے اور اس کے بعد زمین بالکل حکومت کے پاس ہو جائے گی، تمام بوجھ سے پاک۔
دفعہ 17	ہنگامی صورت حال میں عوامی مقاصد کے لیے یا کسی کمپنی کے لیے درکار زمین پر قبضہ کرنے کے لیے خصوصی طاقت۔
دفعہ 18	ایوارڈ سے عدم اطمینان کی صورت میں، PAPs کو LAC سے درخواست کرنے کی اجازت دیتا ہے کہ وہ مقدمے کو فیصلے کے لیے عدالت سے رجوع کرے۔ اس سے زمین پر قبضہ کرنے والی حکومت پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔
دفعہ 23	معاوضے کے تعین میں زیر غور معاملات سے متعلق ہے جن میں i) زمین کی مارکیٹ ویلیو، ii) کھڑی فصلوں، درختوں اور ڈھانچے کا نقصان، iii) قبضے کے وقت ہونے والا کوئی

نمایاں خصوصیات	کلیدی حصے
نقصان، iv) دیگر املاک کو نقصان پہنچانے والا اثر (منقولہ یا غیر منقولہ)) یا کمائی، v) رہائش یا کاروبار کی زبردستی منتقلی سے متعلقہ اخراجات اور vi) حصول کی لازمی نوعیت کے پیش نظر سیکشن 6 کی اشاعت اور قبضہ لینے کے وقت کے درمیان منافع میں کمی کے علاوہ 15 فیصد پریمیم عوامی مقاصد کے لیے۔	
زمین کے حصول کے لیے معاوضے کی قیمتوں اور سود کے پریمیم کے تعین سے متعلق ہے۔	دفعہ 28
ایل اے سی کو ان افراد کو دینے کی اجازت دیتا ہے جن کے بدلے میں حاصل کی گئی زمین پر محدود دلچسپی ہے۔	دفعہ 31
اگر کسی بھی اراضی کے سلسلے میں سیکشن 6 کے تحت اعلامیہ کی اشاعت کی تاریخ سے ایک سال کی مدت کے اندر، کلکٹر نے ایسی زمین کے سلسلے میں دفعہ 11 کے تحت کوئی ایوارڈ نہیں دیا ہے، تو زمین کا مالک، جب تک کہ اسے تاخیر کا ذمہ دار مادی حد تک تاخیر کے نتیجے میں اسے پہنچنے والے نقصان کا معاوضہ وصول کرنے کا حقدار ہوگا۔	دفعہ 48

ضلع خیبر میں اجتماعی زمین (ضم شدہ علاقے)

KP لینڈ ایکوزیشن رولز 2020 LAA 1894 کی بنیاد پر KP صوبے میں زمین کے حصول کو کنٹرول کرتا ہے جس میں حکومت کی طرف سے لازمی حصول، نجی بات چیت کے ذریعے حصول اور کمپنیوں کے ذریعے حصول کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ قواعد کا حصہ IV ضم شدہ علاقوں میں زمین کے حصول کا احاطہ کرتا ہے جس کے تحت کلکٹر کے ذریعہ اراضی کی شناخت اور ایکوائرنگ ڈیپارٹمنٹ کے ذریعہ حصول کے لئے کافی فنڈز کی دستیابی ہوتی ہے۔ ضم شدہ علاقوں میں حصول اراضی سے متعلق قواعد کی نمایاں خصوصیات اس میں فراہم کی گئی ہیں۔ کے پی لینڈ ایکوزیشن)ترمیمی (ایکٹ، 2020کے قاعدہ 10کے تحت، کلکٹر بزرگوں کے ایک "قومی کمیشن "کو مطلع کرے گا جس میں 20تک ممبران ہوں گے جن کی تعداد اس علاقے کے قابل ذکر لوگوں میں سے ہے جہاں سے زمین حاصل کی جاتی ہے۔ قومی کمیشن کے قواعد کا مقصد ڈپٹی کلکٹر اور محکمہ ریونیو کو زمین کے حصول میں آسانی فراہم کرنا ہے۔ کسی بھی اعتراض کی وصولی کی صورت میں، ڈپٹی کلکٹر قومی کمیشن کی سفارشات طلب کر سکتا ہے تاکہ PAPsکی شناخت اور حاصل کی جانے والی اراضی کے معاوضے کی رقم کے تصفیے میں اعتراض کو دور کیا جا سکے۔

پالیسی، انتظامیہ اور قانونی فریم ورک

1999کی حیاتیاتی تنوع ایکشن پالیسی بتاتی ہے کہ ملک پراجیکٹ کے اثر و رسوخ والے علاقے میں ماحولیات کو غیر اخلاقی خلل ڈالے بغیر حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور پائیدار استعمال سے نمٹائے گا۔ یہ پالیسی پراجیکٹ پر عملدرآمد کے مرحلے کے دوران ملکی قوانین اور پالیسیوں کے مطابق حیاتیاتی تنوع کے ایکشن پلان کو مربوط کرنے پر زور دیتی ہے۔

ورلڈ بینک انوائرمنٹ اور سوشل آپریشنل پالیسیاں جنہیں سیف گارڈ پالیسیز کہا جاتا ہے مجوزہ ایس ایل آر پروجیکٹ کے ای ایس آئی اے کے انعقاد کی بنیاد ہے۔ مجوزہ منصوبے پر لاگو عالمی بینک کی حفاظتی پالیسیاں یہ ہیں

- OP/BP 4.01 - ماحولیاتی تشخیص
- OP/BP 4.11 – فزیکل کلچرل ریسورسز (PCR)
- OP/BP 4.12 - غیر رضاکارانہ دوبارہ آبادکاری

B. پروجیکٹ کی تفصیل

SLR NHA کی تعمیر شروع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جس کی لمبائی تقریباً 42.53 کلومیٹر ہے۔ طورخم کے قریب ساٹھی خیل سے N-55 ڈھیری کی طرف SLR ایک کنٹرولڈ رسائی کی سہولت ہوگی، جس کا منصوبہ 4-لین (2x2) ایکسپریس وے کے طور پر بنایا گیا ہے۔ اس منصوبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) کے تحت این ایچ اے کی زیر نگرانی تعمیر-آپریٹ-ٹرانسفر اور بلٹ (بی او ٹی) کی بنیاد پر نافذ کیا جائے گا۔

پراجیکٹ کا علاقہ خیبر پختونخواہ)کے پی (کے تین اضلاع میں آتا ہے، یعنی نوشہرہ 1.34)کلومیٹر(، پشاور 32)کلومیٹر(، اور خیبر 9.19)کلومیٹر (جو کہ زمین کے حصول کے مختلف قوانین کے تحت ضم شدہ ضلع ہے۔

ان اضلاع میں آنے والے موضع/گاؤں درج ذیل ہیں:

موضع	اضلاع
ساتھی خیل	خیبر
نوگازی	پشاور
سانگو	
بارہ قدیم	
غریب آباد	
مشرزئی	
ماشو خیل	
گڑھی مالی خیل	
سلیمان خیل	
بہلول زئی	
ماشو گاگر	
ماش گیگر میرا	
حوریزئی	
مریم زئی	
بادبیر	
سریزئی بالا	
سریزئی پایان	
میرا کچوری	
ترناب	
جبہ	نوشہرہ

راستے میں درج ذیل (04) انٹرچینجز کی منصوبہ بندی کی گئی ہے:

1. ساٹھی خیل انٹر چینج N، 71°21'31.73"E"15.75'58°33
2. باڑہ روڈ انٹر چینج N، 71°28'21.25"E"20.82'55°33
3. کوہاٹ روڈ این 55 انٹر چینج N، 71°33'30.27"E"00.86'54°33
4. گرینڈ ٹرنک (جی ٹی) روڈ N، 71°42'51.49"E"58.96'00°34

چار (04) انٹر چینج مقامی کمیونٹیز، قصبوں اور دیہاتوں تک رسائی کو سہولت فراہم کرنے کے لیے تعمیر کیے جائیں گے۔ مزید پروجیکٹ کے اجزاء میں تمام زمینی کام، فرش کے کام، ڈھانچے بشمول پل اور پل، ٹول پلازہ کے ساتھ انٹرچینجز اور عمارت کے کام، نکاسی آب، ذیلی کام اور انٹیلیجنٹ ٹرانسپورٹیشن سسٹم (ITS) شامل ہیں۔

ایس ایل آر کی تعمیر میں استعمال ہونے والے مواد میں موٹے ایگریگیٹس (کرش)، باریک ایگریگیٹس (ریت)، مٹی، پانی، اسفالٹ، کمک، سیمنٹ وغیرہ شامل ہوں گے۔ تقریباً یہ تمام خام مال زیادہ تر سیدھ میں مقامی طور پر دستیاب

ہیں۔ مجوزہ ایس ایل آر کے لیے تعمیراتی مواد کی بڑی مقدار منظور شدہ کانوں سے حاصل کی جائے گی اور غالباً، نئی کانوں کی ضرورت نہیں ہوگی، کیونکہ نامزد قریبی کانوں میں کافی مواد دستیاب ہے۔ تاہم، اگر ضرورت پڑی تو تعمیراتی مرحلے کے ساتھ EPC ٹھیکیدار کے ذریعے CESMP میں نئی کان کے اثرات کا جائزہ لیا جائے گا۔ تعمیراتی کاموں میں لگ بھگ 33 ماہ لگیں گے اور زمینی صورتحال کے لحاظ سے اس میں مزید وقت لگ سکتا ہے۔ مجوزہ منصوبے کے لیے انجینئر کی تخمینہ لاگت 27.26 بلین ہے ، ESMP لاگت کو چھوڑ کر۔

C. متبادلات کا تجزیہ

سائٹ، ٹیکنالوجی، ڈیزائن وغیرہ کے حوالے سے مجوزہ ترقی کے ممکنہ متبادل پر ذیل میں تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ مجوزہ لنک روڈ کی تعمیر کے لیے متبادل راستوں کی تشخیص کے لیے جو معیار اپنایا گیا ہے ان میں انجینئرنگ، اقتصادی، ماحولیاتی اور سماجی تحفظات شامل ہیں۔ اس عام طور پر اختیار کیے جانے والے طریقہ کار کو استعمال کرتے ہوئے، متبادلات کا تجزیہ مندرجہ ذیل ترتیب میں متبادل پر غور کرتا ہے

i. 'زیرو' یا 'کوئی پروجیکٹ نہیں' متبادل
ii. موجودہ سڑکوں کو چوڑا کرنا
iii. ایس ایل آر کی تعمیر

ڈیزائن، ماحولیاتی، سماجی، اور ماحولیاتی موازنہ کی بنیاد پر، نئی لنک روڈ الائنمنٹ کی تعمیر پرانی سیدھ کو چوڑا کرنے کے مقابلے میں ماحولیاتی لحاظ سے درست اور اقتصادی طور پر ممکن ہے۔ مزید برآں، جب ٹھیکیدار حتمی سیدھ تیار کرے گا، اس رپورٹ اور متعلقہ ای ایس ایم پی کو ڈیزائن جائزہ کنسلٹنٹ کے ذریعے اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔

D. ماحولیات کی تفصیل

ایس ایل آر پروجیکٹ کے لیے بنیادی ماحولیاتی اور سماجی معلومات اگست، ستمبر 2022اور مئی 2023 کے مہینوں کے دوران فیلڈ میں جمع کی گئی تھیں۔ مزید برآں، اس معلومات کو ہائی ریزولوشن سیٹلائٹ ڈیٹا کے حصول اور جائزہ کے ذریعے مکمل کیا گیا ہے اور اس کی جانچ پڑتال کی گئی ہے- .

بیس لائن اسٹڈی کی مطلوبہ معلومات/ڈیٹا کو دو اہم زمروں میں درجہ بندی کیا گیا تھا، یعنی پرائمری ڈیٹا اور سیکنڈری ڈیٹا۔ بنیادی ڈیٹا متعلقہ کمیونٹیز اور متاثرہ گھرانوں سے براہ راست جمع کیا گیا تھا جبکہ ثانوی ڈیٹا ثانوی ذرائع سے جمع کی گئی معلومات تھی جیسے مردم شماری کی رپورٹ، تحقیقی پبلیکیشنز، ٹپوگرافک شیٹس، پروجیکٹ سے متعلق دیگر شائع شدہ ڈیٹا جیسے جنگلی حیات، مویشی، ماہی گیری، جنگلات۔ زراعت، باغبانی، آب و ہوا وغیرہ۔

براہ راست اور بالواسطہ اثر کا علاقہ

اثر و رسوخ کا براہ راست علاقہ اس علاقے پر مشتمل ہے جو تعمیراتی سرگرمیوں سے براہ راست متاثر ہوگا۔ جسے پروجیکٹ کے علاقے کا راستہ (RoW) تعمیراتی کاموں کے لیے اس علاقے میں سہولیات کی منظوری اور ڈھانچے کو ہٹانے کی ضرورت ہوگی۔ جبکہ بالواسطہ طور پر متاثرہ علاقہ وہ ہے جو شور اور فضائی آلودگی، پانی کے معیار کے مسائل، سماجی مسائل وغیرہ کے لحاظ سے پروجیکٹ کی سرگرمیوں سے بھی متاثر ہوگا۔ اس علاقے کے لیے زمین کی منظوری اور حصول کی ضرورت نہیں ہوگی۔

بیس لائن کی تفصیل

یہ پروجیکٹ کے علاقے کی ماحولیاتی اور سماجی بنیادی معلومات کا ایک جائزہ پیش کرتا ہے ۔ معلومات کو ثانوی اور بنیادی وسائل سے مرتب کیا گیا ہے۔ اہم ماحولیاتی اجزاء ہیں

a) طبعی ماحول
b) حیاتیاتی ماحول
c) سماجی اقتصادی ماحول

پراجیکٹ ایریا میں زمینی وسائل، ٹپوگرافی، آب و ہوا، ارضیات، زلزلہ، مٹی، آبی وسائل وغیرہ کے جسمانی پیرامیٹرز پر بنیادی مطالعہ درج ذیل معلومات کی نشاندہی کرتے ہیں۔ آس پاس کے حیاتیاتی ماحول کے حوالے سے، حیاتیاتی تنوع عام طور پر پانی کی کمی، کم بارش اور ناقص مٹی کی وجہ سے کم ہے۔ ضرورت سے زیادہ استحصال کی وجہ سے سبزی کم ہے۔ حکومتی ماحولیاتی ایجنسیوں، نباتات کے مقامی ماہرین، پاکستان میں خطرے سے دوچار

انواع پر لٹریچر کی تلاش اور فیلڈ تحقیقات کے نتائج کی بنیاد پر، اس بات کا کوئی اشارہ نہیں ملتا کہ کے اندر پودوں کی نایاب، خطرے سے دوچار یا محفوظ انواع موجود ہیں۔

ممکنہ اہم اثرات اور تخفیف اور روک تھام کے اقدامات

پروجیکٹ کے کلیدی ماحولیاتی اور سماجی پہلو اہم ممکنہ منفی اثرات اور خطرے کے خطرات کی نشاندہی کرتے ہیں جو پروجیکٹ کی سرگرمیوں کی وجہ سے ہوسکتے ہیں اور ان خطرات اور اثرات سے نمٹنے کے لیے مناسب تخفیف اور احتیاطی اقدامات کی ضرورت ہے۔

مجوزہ منصوبے کی تعمیر اور آپریشن میں ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی مسائل کا تخمینہ فیلڈ وزٹ اور سروے، بنیادی ماحولیاتی اور سماجی حالات اور اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت کی بنیاد پر لگایا گیا ہے۔ زیادہ تر ماحولیاتی مسائل جو پیدا ہوں گے وہ تعمیراتی سرگرمیوں سے ہوں گے۔ ان تعمیرات سے متعلق اثرات کو حل کرنے کے لیے عمومی تخفیف کے اقدامات اور بہترین انتظامی طریقوں کو ضمیمہ I میں دیا گیا ہے :ماحولیاتی اور سماجی ضابطہ اخلاق (ESCPs)، جو کہ WBجنرل EHSرہنما خطوط اور پاکستان میں دیگر منصوبوں کے تجربات کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں۔

ان کو ٹھیکیداروں کی بولی کے دستاویزات کی عمومی وضاحتوں میں شامل کرنے اور ان کے نفاذ کو یقینی بنانے سے، تعمیر سے متعلق زیادہ تر اثرات کو کم کیا جا سکتا ہے۔ تعمیراتی مشینری کے آپریشن سے وابستہ عمومی ماحولیاتی مسائل جیسے ہوا، پانی اور شور کی آلودگی، اور گندے پانی کو انجینئرنگ کے مناسب ڈیزائن اور صحیح تعمیراتی طریقوں سے کم کیا جا سکتا ہے۔

خطرے کی تشخیص کسی تعمیراتی جگہ اور آپریشن اور مینٹیننس کے کام پر صحت اور حفاظت کے خطرات کا ایک اہم امتحان ہے۔ خطرات کے باقاعدہ جائزے کرنے سے تعمیرات اور اسٹیک ہولڈرز کو پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت (OHS)کے ضوابط کی تعمیل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ خطرات کی تشخیص OHSٹیموں کو تعمیراتی اور آپریشن کے مراحل کے دوران صحت اور حفاظت کے خطرات سے کارکنوں کی حفاظت کے لیے اصلاحی اقدامات پر عمل درآمد کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔

کٹے جانے والے درختوں کی کل تعداد 11,140 ہے، یعنی پھلوں کے درخت 9420 اور جنگل کے درخت 1720۔ تقریباً 1,11,400 جنگلات/درختوں اور پھلوں کے درخت لگانے کے لیے محکمہ جنگلات کے ذریعے شجرکاری کی جائے گی، یعنی ایک پودے کے مقابلے میں دس پودے لگانا ہوں گے۔

اس منصوبے کے ممکنہ اثرات ذیل میں دیئے گئے ہیں جیسا کہ تشخیص اور درجہ بندی کی گئی ہے:

اثر (نتیجہ x امکان)	سرگرمی	امکانات	نتیجہ	بقایا اثر
ڈیزائن کا مرحلہ				
ٹیکنیکل ڈیزائن اور لے آؤٹ پلاننگ	ممکن	اہم اثر	درمیانہ اثر	کم اثر
زمین کا حصول	یقینی	اہم اثر	شدید اثر	درمیانہ اثر
ناقص ڈھانچہ/ڈیزائن	ممکن	اہم اثر	شدید اثر	کم اثر
زلزلہ	ممکن	اہم اثر	درمیانہاثر	کم اثر
نباتات	ممکن	اہم اثر	درمیانہاثر	کم اثر
جسمانی، مذہبی اور ثقافتی وسائل	یقینی	اہم اثر	شدید اثر	کم اثر
عوامی سہولیات	یقینی	اہم اثر	شدید اثر	کم اثر
حتمی ڈیزائن کا عوامی انکشاف	یقینی	اہم اثر	شدید اثر	کم اثر
تعمیراتی مرحلہ				
مٹی کا کٹاؤ اور آلودگی	ممکن	معتدل	درمیانہاثر	کم اثر
مواد لینے کا علاقہ	ممکن	اہم اثر	درمیانہاثر	کم اثر
بیچنگ پلانٹ اور اسفالٹ پلانٹ	ممکن	اہم اثر	درمیانہاثر	کم اثر

اثر (نتیجہ x امکان)	سرگرمی	امکانات	نتیجہ	بقایا اثر
تعمیراتی کیمپ/کیمپ سائٹ	یقینی	اہم اثر	شدید اثر	درمیانہاثر
تعمیراتی کیمپ میں گندے پانی کی پیداوار	ممکن	معتدل	درمیانہاثر	کم اثر
ٹھوس فضلہ (تعمیراتی، میونسپل اور خطرناک فضلہ)	ممکن	اہم اثر	درمیانہاثر	کم اثر
محیطی ہوا کا معیار	یقینی	اہم اثر	شدید اثر	کم اثر
شور	ممکن	اہم اثر	درمیانہاثر	کم اثر
آبی وسائل	ممکن	اہم اثر	درمیانہاثر	کم اثر
نباتات اور حیوانات	یقینی	اہم اثر	شدید اثر	کم اثر
ٹریفک	یقینی	معتدل	درمیانہاثر	کم اثر
پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت	یقینی	اہم اثر	شدید اثر	کم اثر
کمیونٹی کی حفاظت	ممکن	اہم اثر	درمیانہاثر	کم اثر
سماجی حساس علاقوں کے لیے پریشانی/ خلل	ممکن	معتدل	درمیانہاثر	کم اثر
مزدوروں کی آمد	یقینی	اہم اثر	شدید اثر	کم اثر
متعدی امراض	ممکن	اہم اثر	درمیانہاثر	کم اثر
صنفی بنیاد پر تشدد	ممکن	معتدل	کم اثر	کم اثر
آپریشن کا مرحلہ				
ہوا کی آلودگی	ممکن	معتدل	درمیانہاثر	کم اثر
شور کا معیار	ممکن	معتدل	درمیانہاثر	کم اثر
نکاسی	ممکن	معتدل	درمیانہاثر	کم اثر
نباتات	ممکن	اہم اثر	درمیانہاثر	کم اثر
حیوانات	ممکن	معتدل	درمیانہاثر	کم اثر
پیدل چلنے والوں اور مسافروں کی حفاظت	ممکن	معتدل	درمیانہاثر	کم اثر
فضلہ / مضر فضلہ	ممکن	معتدل	درمیانہاثر	کم اثر
مجموعی اثرات	-	-	-	مثبت اثر

E. ماحولیاتی اور سماجی انتظام اور نگرانی کا منصوبہ

ایک ماحولیاتی اور سماجی انتظام اور نگرانی کا منصوبہ موجودہ رپورٹ کے حصے کے طور پر تیار کیا گیا ہے تاکہ تخفیف کے اقدامات کے نفاذ کے طریقہ کار کی وضاحت کی جا سکے۔ اسمیں ادارہ جاتی انتظامات کی تفصیل، تخفیف کا منصوبہ، نگرانی کا منصوبہ، تربیت اور صلاحیت سازی کا منصوبہ، رپورٹنگ کی ضروریات شامل ہیں۔

شکایات کے ازالے کا طریقہ کار (GRM)

شکایات کے ازالے کا طریقہ کار (GRM)پراجیکٹ کی شکایات)اور شکایات (کو حل کرنے کے لیے دستاویزی بنانے، حل کرنے، جواب دینے اور استعمال کرنے کے طریقوں کی پالیسی اور طریقہ کار کا خاکہ پیش کرتا ہے جو کہ پروجیکٹ سے متاثرہ افراد ،ماحولیاتی اور سماجی کارکردگی سے پیدا ہونے والے کمیونٹی ممبران کے ذریعے اٹھائے جا سکتے ہیں، مشاورتی عمل، زمین کا حصول اور دوبارہ آبادکاری اور/یا پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے نتیجے میں غیر متوقع ماحولیاتی یا سماجی اثرات کا مقصد متاثرہ افراد سے شکایات وصول کرنا، ان کا جائزہ لینا اور حل کرنا اور ذیلی پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے ہموار اور منصفانہ نفاذ کو یقینی بنانا ہے۔ جی آر ایم ذیلی منصوبے کے نفاذ کی مدت کے دوران پیدا ہونے والی کسی بھی شکایت یا شکایات کو دور کرنے کی تجویز ہے جب تک کہ تمام باز آبادکاری سے متعلق سرگرمیاں اور تمام تعمیراتی سرگرمیاں پروپونٹ اور فنانسر کے اطمینان کے مطابق مکمل نہیں ہو جاتیں۔

F. ESIA/ESMP کے نفاذ کی لاگت

ESMP کےنفاذ کے لیے کل لاگت کا تخمینہ 139.97ملین ہے۔

G. مشورے اور سفارشات

ستمبر 2022 میں پہلے دور میں اور مئی 2023میں، 272افراد کے ساتھ گروپ کی شکل میں اور 251 افراد کے ساتھ انفرادی طور پر مشاورت کی گئی۔ مجوزہ صف بندی 506 ڈھانچے کو متاثر کرتی ہے جس میں رہائشی ڈھانچے، کمیونٹی ڈھانچے بشمول مساجد، اسکول، واٹر سپلائی، پیٹرول پمپ، فارم ہاؤس اور نقد فصلیں اور پھل پیدا کرنے والی بہت زرخیز زمین ھے تجویز کردہ موجودہ صف بندی سب سے زیادہ موزوں ہے کیونکہ اس نے قبرستانوں سے گریز سمیت غیر رضاکارانہ آبادکاری اور سماجی خلفشار کو نمایاں طور پر کم کیا ہے۔

شروع میں، بہت سے لوگوں نے موجودہ صف بندی سے اختلاف کیا۔ تاہم، مشاورتی عمل کے دوران انہیں بتایا گیا کہ ایک معاوضہ پیکیج منصفانہ اور شفاف ہوگا، متبادل لاگت کے معیار کی بنیاد پر، اور مختلف قسم کے نقصانات کا ازالہ کرے گا۔ مزید برآں، مقامی کمیونٹی کو شامل کرنے پر زور دیا جائے گا، بشمول کسی بھی شکایات کو دور کرنے کے لیے عمل کے آغاز میں شکایت کے ازالے کے طریقہ کار (GRM) کے قیام کے ذریعے۔

ادارہ جاتی انتظامات کے بارے میں اس مکالمے کے بعد، جو کہ جسمانی اور معاشی نقل مکانی سے متعلق نقصانات کی ادائیگی کو سنبھالے گا، متاثرہ افراد موجودہ صف بندی کو زیادہ قبول کرنے لگے، کیونکہ اسے زمین کے حصول اور آباد کاری پر بڑے پیمانے پر اثرات کو کم کرنے کے طریقے کے طور پر دیکھا جاتا تھا۔ پراجیکٹ سے پہلے کے حالات میں دوبارہ آبادکاری اور روزی روٹی کی بحالی میں سہولت فراہم کرنا۔

مذکورہ سروے کی تکمیل کے بعد، مکمل طور پر متاثرہ ڈھانچوں کو مکمل متبادل قیمت پر معاوضہ دیا جائے گا۔ مکمل طور پر متاثرہ رہائشی ڈھانچوں کی تعداد 506 ہے، جن میں 238 رہائشی ڈھانچے، 49 تجارتی ڈھانچے، 2مساجد اور 1سکول ہیں۔ جن میں سے 251پی اے پیز کا انفرادی طور پر انٹرویو کیا گیا۔ 08دیہات کے 72 شرکاء کے ساتھ نئے الائنمنٹ ایریا میں بھی مشاورت کی گئی۔ کمیونٹی کے ساتھ 10مساجد اور 10جزوی طور پر متاثرہ قبرستان نئی صف بندی کی ROWمیں آتے ہیں۔